السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(ایک آدمی فوت ہوجاتا ہے، اس نے کوئی وصیت نہیں کی کہ میرے فوت ہوجانے کے بعد صدقہ کرنا، کیا اسکی طرف سے صدقہ کرنا جائز ہے؟ (محمد نصر اللہ گوندلانوالہ، تحصیل و ضلع گوجرانوالہ) (٦ نومبر ١٩٩٢ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

فوت شدہ آدمی کی طرف سے صدقہ کرنا جائز ہے۔ اگرچہ وصیت نہ کی ہو۔ حدیث میں ہے:

(فَهَلْ لَّهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ 'متفق علیه، (صحیح البخاری، بَابُ مَوْتِ الفَجْأَةِ البَغْتَةِ، رقم:١٣٨٨، صحیح مسلم، رقم:١٠٠٤'

''یعنی ایک نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! میری والدہ اچانک فوت ہوگئی۔ خیال ہے اگر وہ کلام کرتی تو صدقہ کرتی۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اُس کے لیے اجر ہے فرمایا ہاں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:337

محدث فتویٰ